سوال

(402) ازعبدالمنان نورپوری بطرف عالم حقانی جناب مبشر احمد صاحب ربانی۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ازعبدالمنان نورپوری بطرف عالم حقانی جناب مبشر احمد صاحب ربانی۔

جہاد ٹائمز جلد ۲ شمارہ نمبر ۲۲، ۲۱تا۲۷ ذوالحجہ ۱۴۲۱ سہ ھ والے پرچہ میں بسلسلہ تفہیم دین ''نماز جمعہ کی کل رکعتیں'' عنوان کے تحت جناب لکھتے ہیں: ''صحیح البخاری کتاب الجمعہ میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اس وقت آئے، جب امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعت پڑھنے کے بغیر نہ بیٹھے۔''

صحیح البخاری کتاب الجمعہ میں یہ الفاظ: ((جَائَ رَجُلٌ وَالنَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَخْطُبُ النَّاسَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: أَصَلَّیْتَ یَا فُلاَنُ۔ فَقَالَ: لاَ۔ قَالَ: قُمْ، فَارْکَعْ)) اور ((دَخَلَ رَجُلٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَخْطُبُ، فَقَالَ: أَصَلَّیْتَ۔ قَالَ: لاَ۔ قَالَ: قُمْ، فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ)) تو ملے ہیں، مگر آپ کے ذکر کردہ الفاظ نہیں ملے۔ برائے مہربانی صحیح بخاری یا کسی اور کتاب سے ان الفاظ کا حوالہ بیان فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ازابوالحسن مبشر احمد ربانی بطرف حافظ عبدالمنان صاحب نورپوری۔

جہاد ٹائمز میں فروگزاشت میری غفلت کا نتیجہ ہے۔ لکھتے وقت اصل کی طرف مراجعت نہ کرسکا۔ یہ دراصل صحیح البخاری کی حدیث ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ((اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین)) [رقم: ۱۱۶۳] جو دوسرے مقام پر یوں ہے: ((اذا دخل احدکم المسجد فلیرکع رکعتین قبل ان یجلس)) [رقم: ۴۴۴] سے التباس کی وجہ سے ہوا ہے۔

جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ صحیح البخاری (۱۱۶۶) میں یوں بھی مروی ہیں: ((اذا جاء احدکم والامام یخطب أو قد خرج فلیصل رکعتین)) اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہی کی معافی کا درخواستگار ہوں۔ آپ سے بھی دعا کی اپیل ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا: ''برائے مہربانی صحیح بخاری یا کسی اور کتاب سے ان الفاظ کا حوالہ بیان فرمادیں۔''

تو عرض یہ ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث بایں الفاظ: ((اذا جاء احدکم المسجد والامام یخطب فلیصل رکعتین قبل ان یجلس)) [صحیح ابن خزیمہ (۱۸۳۱)] اور [تقریب البغیة بترتیب احادیث الحلیة للهیثمیؒ (۹۳۴) ۱ ۳۴۳] میں اور ((اذا جاء احدکم یوم الجمعة والامام یخطب فلیصل رکعتین خفیفتین ثم لیجلس)) دار قطنی (۱۵۹۵) میں اور ((اذا جاء احدکم ولم یکن صلی فلیصل رکعتین ثم لیجلس۔ وذاک یوم الجمعة)) کتاب معجم شیوخ ابن الاعرابی (۲۰۰) میں موجود ہیں اور موخر الذکر کی سند میں صباح المزنی اور محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ موجود ہیں۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص342

محدث فتویٰ